ہم و ہفتہ و شاہد مہتاب پور نے «سمندری منتظم» کی رہنمائی میں «نمک جو سمندر کی آواز سنتا ہے» کا افتتاح کیا

ہفتہ وار منڈی و ہفتہ وار ۴ مئی ۔۔۔

بندرگاہ کے شمالی حصے میں واقع ہفتہ وار منڈی اتوار کی صبح ایک مختصر تقریب کے بعد دوبارہ کھل گئی۔ منتظم برائے بندرگاہ و ماہی گیری جناب سلیم الدین قریشی نے فیتہ کاٹا اور کہا کہ منڈی کا مقصد صرف خرید و فروخت نہیں بلکہ ساحل کے ماہی گیروں کو ایک جگہ بیٹھنے کا موقع دینا ہے تاکہ موسم، کرایہ اور مچھلی کے بھاؤ پر براہِ راست بات ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے دو سال میں کئی ماہی گیر درمیانی آڑھتیوں کے ہاتھوں نقصان اٹھا چکے ہیں اور یہ منڈی اس فاصلے کو کم کرنے کی ایک کوشش ہے۔

تقریب میں ۴۲ اسٹال لگائے گئے جن میں تازہ مچھلی، خشک جھینگا، سیپ اور ہاتھ سے بنی رسیاں فروخت ہوئیں۔ ماہی گیر خاتون زبیدہ بانو نے بتایا کہ ان کے اسٹال پر صبح نو بجے تک تقریباً ۳ کلو خشک جھینگا بک چکا تھا اور گاہک دور دراز کے قصبوں سے آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے وہ یہ مال ایک ہفتے بعد بیچتی تھیں اور اتنا منافع نہیں ملتا تھا۔ منتظم نے اعلان کیا کہ اگلے ماہ سے ہر جمعرات کو چھوٹا بازار بھی لگے گا تاکہ ورکشاپ والے اور خریدار آمنے سامنے آ سکیں۔

منتظم نے مزید کہا کہ منڈی میں صفائی کے لیے ۱۲ خواتین کا ایک گروپ کام کرے گا اور پلاسٹک کے لفافوں کی جگہ کپڑے کے تھیلے استعمال کرنے پر حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ تقریب کے بعد شرکا نے ساحل پر صفائی مہم بھی چلائی جس میں تقریباً ۶۰ کلو کچرا جمع کیا گیا۔ منتظمین کے مطابق اگر یہ سلسلہ چلتا رہا تو اگست میں ماہی گیروں کی ایک چھوٹی کوآپریٹو کمیٹی بھی بنائی جائے گی جو براہِ راست خریداروں سے رابطہ کرے گی۔

(صفحۂ آئندہ پر ملاحظہ کریں)

بیکری

نمک کے کنستر کے ساتھ ۱۲ کلو آٹا، ۴ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی کا ذخیرہ کرنا ہے۔ ۱۵ مئی کو ۶۰ کلو چاول اور ۲۰ کلو دال درکار ہے۔ ۲۰ مئی کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز چاہئے۔ ۲۵ مئی کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۳۰ مئی کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۵ جون کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۱۰ جون کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۱۵ جون کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۲۰ جون کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۲۵ جون کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۳۰ جون کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۵ جولائی کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۱۰ جولائی کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۱۵ جولائی کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۲۰ جولائی کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۲۵ جولائی کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۳۰ جولائی کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۵ اگست کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۱۰ اگست کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۱۵ اگست کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۲۰ اگست کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۲۵ اگست کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۳۰ اگست کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۵ ستمبر کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۱۰ ستمبر کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۱۵ ستمبر کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۲۰ ستمبر کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۲۵ ستمبر کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۳۰ ستمبر کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۵ اکتوبر کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۱۰ اکتوبر کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۱۵ اکتوبر کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۲۰ اکتوبر کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۲۵ اکتوبر کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۳۰ اکتوبر کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۵ نومبر کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۱۰ نومبر کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۱۵ نومبر کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۲۰ نومبر کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۲۵ نومبر کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۳۰ نومبر کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۵ دسمبر کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۱۰ دسمبر کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۱۵ دسمبر کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۲۰ دسمبر کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۲۵ دسمبر کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۳۰ دسمبر کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔

(صفحۂ آئندہ پر ملاحظہ کریں)

نومبر کے آخر تک ۶۰ کلو چاول، ۲۰ کلو دال اور ۱۰۰ کلو آلو کا ذخیرہ کرنا ہے۔ ۱۵ دسمبر کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۲۰ دسمبر کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۲۵ دسمبر کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۳۰ دسمبر کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۵ جنوری کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۱۰ جنوری کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۱۵ جنوری کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۲۰ جنوری کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۲۵ جنوری کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۳۰ جنوری کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۵ فروری کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۱۰ فروری کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۱۵ فروری کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۲۰ فروری کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۲۵ فروری کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۳۰ فروری کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۵ مارچ کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۱۰ مارچ کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۱۵ مارچ کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۲۰ مارچ کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۲۵ مارچ کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۳۰ مارچ کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۵ اپریل کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۱۰ اپریل کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۱۵ اپریل کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۲۰ اپریل کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۲۵ اپریل کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۳۰ اپریل کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۵ مئی کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۱۰ مئی کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۱۵ مئی کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۲۰ مئی کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۲۵ مئی کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۳۰ مئی کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۵ جون کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۱۰ جون کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۱۵ جون کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۲۰ جون کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۲۵ جون کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۳۰ جون کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۵ جولائی کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۱۰ جولائی کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۱۵ جولائی کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۲۰ جولائی کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۲۵ جولائی کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۳۰ جولائی کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۵ اگست کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۱۰ اگست کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۱۵ اگست کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۲۰ اگست کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۲۵ اگست کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۳۰ اگست کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۵ ستمبر کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۱۰ ستمبر کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۱۵ ستمبر کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۲۰ ستمبر کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۲۵ ستمبر کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۳۰ ستمبر کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۵ اکتوبر کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۱۰ اکتوبر کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۱۵ اکتوبر کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۲۰ اکتوبر کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۲۵ اکتوبر کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۳۰ اکتوبر کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۵ نومبر کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۱۰ نومبر کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۱۵ نومبر کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۲۰ نومبر کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۲۵ نومبر کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۳۰ نومبر کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۵ دسمبر کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۱۰ دسمبر کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔ ۱۵ دسمبر کو ۱۰۰ کلو چاول اور ۵۰ کلو دال درکار ہے۔ ۲۰ دسمبر کو ۲۰۰ کلو گندم درکار ہے۔ ۲۵ دسمبر کو ۱۰۰ کلو آلو اور ۵۰ کلو پیاز درکار ہے۔ ۳۰ دسمبر کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی درکار ہے۔

(صفحۂ آئندہ پر ملاحظہ کریں)

نومبر کے آخر تک ۶۰ کلو چاول، ۲۰ کلو دال اور ۱۰۰ کلو آلو کا ذخیرہ کرنا ہے۔ ۱۵ دسمبر کو ۱۵۰ کلو چینی اور ۲۰ کلو گھی